سوال

(726) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو لخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں کہ آیت : {وَاِذَا قُرِیَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لخ} [الاعراف : ۲۰۴] [''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔''] کافروں کے بارے میں نازل ہوئی؟ (طارق ندیم ، اوکاڑوی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا : {شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْآنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ ط [البقرۃ : ۱۸۵]} [''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔''] لِلنَّاسِ میں مومن و کافر سب شامل ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے : {تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ نَذِیْرًا o [الفرقان : ۱]} [''متبرک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ اہل عالم کے لیے ڈرانے والا بن جائے۔''] میں بھی مؤمن و کافر سب شامل ہیں۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِہٖ مِنَ الْھُدٰی وَالْعِلْمِ کَمَثَلِ الْغَیْثِ الْکَثِیْرِ أَصَابَ أَرْضًا۔ إلی قولہ : وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ یَرْفَعْ بِذٰلِکَ رَأْسًا وَلَمْ یَقْبَلْ ھُدَی اللّٰہِ الَّذِیْ أُرْسِلْتُ بِہٖ۔)) [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت اور علم مجھے دے کر بھیجا ہے اس کی مثال تیز بارش کی سی ہے جو زمین پر برسے پھر صاف اور عمدہ زمین تو پانی کو جذب کر لیتی ہے اور بہت سا گھاس اور سبزہ اگاتی ہے جبکہ سخت زمین پانی کو روکتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے لوگ خود بھی پیتے ہیں اور جانوروں کو بھی سیراب کرتے ہیں اور اس کے ذریعے کھیتی باڑی بھی کرتے ہیں اور کچھ بارش ایسے حصے پر برسی جو صاف اور چٹیل میدان تھا وہ نہ تو پانی کو روکتا ہے اور نہ ہی سبزہ اگاتا ہے پس یہی مثال اس شخص کی ہے جس نے اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کی اور جو تعلیمات دے کر اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے ان سے اسے فائدہ ہوا یعنی اس نے خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ اور یہی اس شخص کی مثال ہے جس نے سر تک نہ اٹھایا اور اللہ کی ہدایت کو جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں قبول نہ کیا۔'']1 اس حدیث میں مذکور علم وہدی میں قرآنِ مجید اور سنت وحدیث دونوں شامل ہیں تو ثابت ہوا قرآنِ مجید اور سنت وحدیث والی بارش مؤمن و کافر سب کے لیے ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے واضح ہے تو ثابت ہوا آیت : {وَاِذَا قُرِیَٔ الْقُرْآنُ طلخ} [الاعراف : ۲۰۴] اور پورا قرآنِ مجید نیز ساری کی ساری سنت وحدیث مؤمن و کافر سب کے لیے نازل ہوئے ہیں۔

سوال میں تو لکھا ہے : ''کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں۔'' لخ، جب کہ اس مطلوب کو قرآنِ مجید سے بھی ثابت کر دیا گیا ہے اور صحیح حدیث سے بھی۔ والحمد للہ علی ذلک۔

باقی آیت : {وَاِذَا قُرِیَٔ الْقُرْآنُ طلخ} [الاعراف : ۲۰۴] میں قراء ت قرآن کے وقت استماع وانصات کا حکم ہے اس آیت کریمہ کی قراء ت قرآن کے وقت سرًا بھی قرآن وغیرہ نہ پڑھنے پر دلالت نہیں ہے نہ مطابقۃً ، نہ ہی تضمناً اور نہ ہی التزاماً۔ خواہ وہ مومنوں کے بارہ میں ہو خواہ کافروں کے بارہ میں ہو خواہ دونوں کے بارہ میں ہو۔ ہمارے نزدیک یہ

آیت کریمہ بلکہ قرآنِ مجید کی تمام آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام سنن و احادیث مؤمنوں اور کافروں دونوں کے لیے نازل ہوئی ہیں، جیسا کہ دلائل سے ثابت کیا جاچکا ہے۔ ۲۲/۳/۱۴۲۳ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص724

محدث فتویٰ